اداریہ

نور معرفت کا چھبیسواں شمارہ آپ کے سامنے ہے ، باوجود کوشش کے یہ شمارہ بھی ہم بروقت قارئین کی خدمت میں پیش نہیں کرسکے ۔اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ علمی و تحقیقی مقالات کی تیاری میں وقت درکار ہوتا ہے اور یہ عذر لکھنے والوں کی طرف سے ہمیشہ پیش کیا جاتا ہے جسے قبول کیے بغیر چارہ نہیں۔یہ شمارہ محرم الحرام کے ایام میں تیار ہوا ہے لہٰذا زیادہ تر مقالات کا موضوع واقعہ کربلا اور اہل بیت اطہار علیہم السلام کی لازوال قربانیاں ہیں۔دوسری طرف ملک میں واقعہ کربلا کے اثرات کو مٹانے کی بھی ایک تحریک جاری ہے اور عزائے حسینی کی مجالس و محافل کو محدود کرنے کی باتیں کھلے عام کی جارہی ہیں اور حکومت بھی جانبداری کی پالیسی پر عمل کررہی ہے۔جس کی وجہ سے نظریاتی لحاظ سے بھی اس موضوع کا دفاع ایک قدرتی بات ہے۔جس کی جھلک قارئین کو اس شمارے میں نظر آئے گی۔

الحمدللہ ،امسال گزشتہ سیاسی حالات اور دھرنوں کی وجہ سے حکومت نے ملک میں سیکورٹی کے مسئلے کو ایک چیلنج کے طور پر لیا اور محرم الحرام کے دوران جدید سیکورٹی وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے امن وامان کے مسائل کو ترجیح دی۔جس کی وجہ سے عزاداری کے جلوسوں کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔لیکن دوسری جانب حکومت نے قانون کے سہارے مجالس عزااور ماتمی جلوسوں کو محدود کرنے کی بھی سعی کی۔لہٰذااس سال بہت سے مقامات پر برسوں پرانی مجالس عزاء اور جلوسوں کو روکنے اور بانیان مجالس کو پریشان کرنے کی کوشش کی گئی۔جس سے پنجاب حکومت کی جانبدارانہ پالیسی کی عکاسی ہوتی ہے۔

نور معرفت کے اس شمارے میں جو علمی و تحقیقی مقالات قارئین کی خدمت میں پیش کئے گئے ہیں ،اُن میں ایک توعلوم قرآن کا اہم موضوع حروف مقطعات ہے جس کا دوسرا حصہ شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر فاضل مقالہ نگار نے گزشتہ شمارے میں مفسرین اور قرآنی محققین کی آراء لکھی تھیں اور اس شمارے میں بھی اسی سلسلے کو آگے بڑھایا گیا ہے۔

اس کے بعد سیرت کے سلسلے میں " پیغمبر اکرم ﷺ کی رحمت اور شدّت کے نمونے قرآنِ کریم کی روشنی میں ''کے عنوان سے ایک جاندار تحریر پیش کی جارہی ہے۔اس کے بعد '' واقعہ کربلا اور کوفیوں کے سیاسی و مذہبی رجحانات ''کے عنوان سے ایک تاریخی مغالطے کو واضح کرنے کی سعی کی گئی ہے۔اصحاب امام حسین علیہ السلام کے لازوال کردار پر ''اصحاب حسینی کا جذبہ وفاداری''کے عنوان سے بھی ایک مقالہ شامل کیا گیا ہے جو اس واقعہ کے شہداء کے مضبوط ایمان کی عکاسی کرتا ہے۔ بعد والے مقالے کا عنوان ہے '' عہد جاہلیت سے عہد رسالت تک بنو ہاشم اور بنو اُمیہ کی رقابت کا تاریخی جائزہ''جس سے تاریخ اسلام کے ایک اہم نزاع کی حقیقت روشن ہوتی ہے۔

تکفیری گروہوں کی غیر اسلامی سرگرمیوں سے پردہ اُٹھانے والی ایک جاندار تحریر بھی''اہل قبلہ کی حرمت تکفیر کتاب وسنت کی نظر میں ''کے عنوان سے پیش کی جارہی ہے۔ نہج البلاغہ کی تعلیمات کے شائقین کے لئے ''احکام اسلامی کا فلسفہ نہج البلاغہ کی روشنی میں ''کے نام سے ایک مقالہ اس شمارے میں شامل کیا گیا ہے آخر میں ائمہ اہل بیت علیہم السلام کی علمی وسعتوں کی عکاسی کرنے والی ایک تحریر ''آئمہ اطہارؑ کی مختلف زبانوں سے آشنائی''نور معرفت کے اس شمارے میں شامل ہے۔حسب سابق اس شمارے کے مقالات کے خلاصہ جات کا انگلش ترجمہ فاضل دوست جناب میثم علی نے کیا ہے جس کے لئے ہم اپنے دوسرے تمام معاونین کی طرح ان کے بھی مشکور ہیں۔